144

آیات نمبر 85 تا 93 میں شعیب علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، ان کی قوم کی
تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ اور اسی طرح ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ
السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ شعیب علیہ السلام
نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں قَدْ
جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ
وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
ایک واضح دلیل آچکی ہے پس ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو خرید و فروخت میں نقصان نہ پہونچایا
کرو اور زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد اس میں فساد برپا نہ کرو ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ اگر تم مومن ہو تو یقین رکھو کہ یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ
صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ اور تم ہر
راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوفزدہ کرو اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو اور اللہ
کی سیدھی راہ میں عیب تلاش کرو وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَیْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تعداد میں تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ
کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے ﴿۸۶﴾ وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَیْرُ
الْحٰكِمِیْنَ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور دوسری جماعت
ایمان نہیں لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے
بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ يٰشُعَيۡبُ وَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ ان کی قوم کے متکبر
سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! اگر تم ہمارے دین میں واپس نہ آئے تو ہم تمہیں
اور ان سب لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے باہر نکال دیں
گے قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا كٰرِهِيۡنَ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ کیا اگر ہم تمہارے
دین کو برا سمجھتے ہوں تو جب بھی اس دین میں واپس آجائیں؟ ﴿۸۸﴾ قَدِ افۡتَرَيۡنَا عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ عُدۡنَا فِىۡ مِلَّتِكُمۡ بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰٮنَا اللّٰهُ مِنۡهَا ؕ اگر ہم
تمہارے دین میں واپس چلے آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، تو اس کا
مطلب تو یہ ہو گا کہ ہم نے اس سے پہلے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا وَمَا يَكُوۡنُ لَنَاۤ
اَنۡ نَّعُوۡدَ فِيۡهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ ہمارے لیے تو اب اس دین کی
طرف پلٹنا ممکن نہیں سوائے یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے، ہم اللہ ہی پر
بھروسہ کرتے ہیں رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَـقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ
الۡفٰتِحِيۡنَ شعیب علیہ السلام نے دعا کی کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری
قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ وَ
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا اِنَّكُمۡ اِذًا
لَّخٰسِرُوۡنَ اور شعیب علیہ السلام کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنے لوگوں سے کہا

کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو یقیناً تم نقصان اٹھاؤ گے ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ آخر انہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا
اور وہ اپنے گھروں میں مُنہ کے بل اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ اَلَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کی
تکذیب کی تھی وہ ایسے برباد ہوئے گویا اس بستی میں کبھی بسے ہی نہ تھے اَلَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو
جھٹلایا تھا، آخر کار وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ اس وقت شعیب علیہ السلام ان
سے منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب
کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تو تمہاری خیر خواہی کی تھی فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى
قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ پھر میں قبول حق سے انکار کرنے والی قوم کی تباہی پر کیسے افسوس
کروں ﴿۹۳﴾ رکوع [۱۱]

[# 144]

In Verses 85 to 93 the incident of sending of Prophet Shu'aib to his people, the rejection of his people, and the events leading to the divine punishment that befell them are narrated.

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

And We sent to the people of Madian, their brother Shu'aib [as a messenger.]

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

He said: "O my people! Worship Allah [alone]; you have no God other than Him."

قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَ
الۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا
فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ

Indeed, there has come to you a clear proof from your Lord. So, give [the people] full measure and full weight [in your trade] and do not deprive the people of what is rightfully theirs. And do not spread corruption in the earth, after it has been set in order.

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۸۵﴾

This is best for you, if you are [truly] believers.

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

And do not sit on every pathway (to hinder believers), threatening and barring, from the path of Allah to those who believe in Him, and seeking to make it [appear] crooked.

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

And remember the time when you were few, and then Allah increased you in number. See, then, how [disastrous] was the end of those who used to make mischief!

وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ
طَآىِٕفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَ
هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

And if one group among you has believed in the message with which I have been sent, and another group has not believed, then be patient, until Allah decides between us. And He is the best of all the judges.

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

The leaders of their people, who were arrogant, said, "O Shu'aib, we will surely expel you from our town, along with those who have believed with you, unless you return to our religion.

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾

He said: even though we hate it.

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ
نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

[He said] we would have forged lies against Allah, if we return to your religion after Allah has saved us from it.

وَ مَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ

It is not for us to return to that religion unless Allah, our Lord so wills.

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ

Indeed, our Lord encompasses everything with His knowledge. And we trust in Allah alone.

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾

[Prophet Shu'aib said] “O our Lord! Judge between us and our people with truth, for You are the best of those who give judgment."

وَ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِہٖ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ
شُعَیۡبًا اِنَّکُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾

And the disbelieving leaders among the people of Shu'aib said to their followers, "If you follow Shu'aib, you shall surely be losers."

فَاَخَذَتۡہُمُ الرَّجۡفَۃُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِہِمۡ جٰثِمِیۡنَ ﴿ۚۖ۹۱﴾

[At last], they were seized by a mighty earthquake [with roaring noise], and they were found dead [next morning] with their faces down.

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا شُعَیۡبًا کَاَنۡ لَّمۡ یَغۡنَوۡا فِیۡہَا ۚۛ

Those who denied [the message of] Shu'aib, were [utterly destroyed], as if they had never lived in that city.

اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾

Those who denied [the message of] Shu’aib, it was they who were the losers.

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ

Then Shu’aib turned away [and departed] from them, saying, "O my people! I conveyed to you the message of my Lord and gave you sincere advice.

فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ رکوع[۱۱]

So how shall I grieve over a disbelieving people.